ضمیمہ

I

صوبے، دارالسلطنت، ضلعوں کی تعداد، رقبہ اور آبادی

نمبر شمار	صوبے	دارالسلطنت	ضلعوں کی تعداد	رقبہ مربع کلومیٹر میں	آبادی*
1	آندھرا پردیش **	حیدرآباد	23	2,75,045	8,45,80,777
2	اروناچل پردیش	ایٹا نگر	16	83,743	13,83,727
3	آسام	داس پور	27	78,438	3,12,05,576
4	بہار	پٹنہ	38	94,163	10,40,99,452
5	چھتیس گڑھ	رائے پور	18	1,35,192	2,55,45,198
6	گوا	پنجی	02	3,702	14,58,545
7	گجرات	گاندھی نگر	26	1,96,244	6,04,39,692
8	ہریانہ	چنڈی گڑھ	21	44,212	2,53,51,462
9	ہماچل پردیش	شملہ	12	55,673	68,64,602
10	جموں اور کشمیر *	سری نگر	15	2,22,236	1,25,41,302
11	جھارکھنڈ	رانچی	24	79,716	3,29,88,134
12	کرناٹک	بنگلور	30	1,91,791	6,10,95,297
13	کیرالہ	تھروانت پورم	14	38,852	3,34,06,601
14	مدھیہ پردیش	بھوپال	50	3,08,252	7,26,26,809
15	مہاراشٹر	ممبئی	35	3,07,713	11,23,74,333
16	منی پور	امپھال	9	22,327	28,55,794
17	میگھالیہ	شیلانگ	7	22,429	29,66,889
18	میزورم	ایزول	8	21,081	10,97,206
19	ناگالینڈ	کوہیما	11	16,579	19,78,502
20	اڈیشہ	بھوبنیشور	30	1,55,707	4,19,74,218
21	پنجاب	چنڈی گڑھ	20	50,362	2,77,43,338
22	راجستھان	جے پور	33	3,42,239	6,85,48,437
23	سکم	گنگ ٹوک	04	7,096	6,10,577
24	تمل ناڈو	چنئی	32	1,30,060	7,21,47,030
25	تری پورہ	اگرتلہ	5	10,486	36,73,917
26	اتراکھنڈ	دہرہ دون	13	53,483	1,00,86,292
27	اتر پردیش	لکھنؤ	71	2,40,928	19,98,12,341
28	مغربی بنگال	کولکاتہ	19	88,752	9,12,76,115

مآخذ: 02.11.2017 کے مطابق http://india.gov.in

* مردم شماری 2011 پروونزل ڈاٹا

**نوٹ: جون 2014 میں تلنگانہ ہندوستان کا 29واں صوبہ بنایا گیا اور حیدرآباد اس کی راجدھانی ہے۔

* 05.08.2019 کو جموں و کشمیر صوبے کو دو مرکزی اختیار والے علاقوں جموں و کشمیر و لدّاخ میں تقسیم کر دیا گیا۔

ضمیمہ

II

مرکز کے زیرِ انتظام علاقے، ان کے دارالسلطنت، رقبہ اور آبادی

نمبرشمار	مرکز کے زیرانتظام علاقے	دارالسلطنت	اضلاع کی تعداد	رقبہ	*آبادی
1	انڈمان اور نکوبار جزائر	پورٹ بلیئر	3	8,249	3,80,581
2	چنڈی گڑھ	چنڈی گڑھ	1	114	10,55,450
3	دادرا اور نگر حویلی	سلواسا	1	491	3,43,709
4	دمن اور دیو	دمن	2	111	2,43,247
5	این سی ٹی دہلی	دہلی	9	1,483	1,67,87,941
6	لکش دیپ	کوارتی	1	30	64,473
7	پڈوچیری	پڈوچیری	4	490	12,47,953

مآخذ: 02.11.2017 کے مطابق http://india.gov.in

*مردم شماری 2011 عارضی اعدادوشمار

نوٹ: 05.08.2019 کو جموں وکشمیر صوبے کو دو مرکزی اختیار والے علاقوں جموں وکشمیر اور لدّاخ میں تقسیم کر دیا گیا۔

© NCERT not to be republished

ضمیمہ III

پانی کی دستیابی- دریائی طاس کے مطابق

نمبر شمار	دریائی طاس کا نام	فراہمی کا سالانہ اوسط مکعب کلو میٹر/سال
1	سندھ (سرحد تک)	73.31
2	(الف) گنگا	525.02
	(ب) برہمپتر	586.60
3	گوداوری	110.54
4	کرشنا	78.12
5	کاویری	21.36
6	پینر	6.32
7	پینر اور مہاندی کے درمیان مشرق کی طرف بہنے والی ندیاں	22.52
8	کنیا کماری اور پینر کے درمیان مشرق کی طرف بہنے والی ندیاں	16.46
9	مہاندی	66.88
10	برہمنی اور بیٹرنی	28.48
11	سورن ریکھا	12.37
12	سابرمتی	3.81
13	ماہی	11.02
14	کچھ کی مغرب کی طرف بہنے والی ندیاں، سابرمتی، بشمول لونی	15.10
15	نرمدا	45.64
16	تاپی	14.88
17	تاپی سے تادری تک مغرب کی طرف بہنے والی ندیاں	87.41
18	تادری سے کنیا کماری تک مغرب کی طرف بہنے والی ندیاں	113.53
19	صحرائے راجستھان میں اندرونی پن نکاسی کا رقبہ	NEG
20	بنگلہ دیش اور برما میں وسطی دریائی طاس کی پن نکاس	31.00
	کل	**1869.35**

ماخذ: http://mowr.gov.in. on 02.11.17

© NCERT not to be republished

ضمیمہ

IV

صوبے/مرکز کے زیر انتظام علاقہ کے اعتبار سے جنگلاتی علاقہ
(علاقہ مربع کلومیٹر میں)

صوبے / مرکزی علاقے	جغرافیائی رقبہ	2019 جائزہ (جنگلاتی علاقہ)			
		زیادہ کثیف جنگل	کثیف معتدل جنگل	کھلا جنگل	کل جنگل
آندھرا پردیش*	1,62,968	1,994	13,938	13,205	29,137
اروناچل پردیش	83,743	21,095	30,557	15,036	66,688
آسام	78,438	2,795	10,279	15,253	28,327
بہار	94,163	333	3,280	3,693	7,306
چھتیس گڑھ	1,35,192	7,068	32,198	16,345	55,611
دہلی	1,483	6.72	56.42	132.30	195.44
گوا	3,702	538	576	1,123	2,237
گجرات	1,96,244	378	5,092	9,387	14,857
ہریانہ	44,212	28	451	1,123	1,602
ہماچل پردیش	55,673	3,113	7,126	5,195	15,434
** جموں و کشمیر — جموں و کشمیر کا یوٹی	53,258*	4,203	7,952	8,967	21,122
لداخ کا یوٹی	1,69,421*	78	660	1,752	2,490
کل	2,22,236	4,281	8,612	10,719	23,612
جھارکھنڈ	79,716	9,687	2,603	11,321	23,611
کرناٹک	1,91,791	4,501	21,048	13,026	38,575
کیرالہ	38,852	1,935	9,508	9,701	21,144
مدھیہ پردیش	3,08,252	6,676	34,341	36,465	77,482
مہاراشٹر	3,07,713	8,721	20,572	21,485	50,778
منی پور	22,327	905	6,386	9,556	16,847
میگھالیہ	22,429	489	9,267	7,363	17,119
میزورم	21,081	157	5,801	12,048	18,006
ناگالینڈ	16,579	1,273	4,534	6,679	12,486
اڈیشہ	1,55,707	6,970	21,552	23,097	51,619
پنجاب	50,362	8	801	1,040	1,849
راجستھان	3,42,239	78	4,342	12,210	16,630
سکم	7,096	1,102	1,552	688	3,342
تمل ناڈو	1,30,060	3,605	11,030	11,729	26,364
تری پورہ	1,12,077	1,608	8,787	10,187	20,582
اتر پردیش	10,486	654	5,236	1,836	7,726
اترا کھنڈ	2,40,928	2,617	4,080	8,109	14,806
مغربی بنگال	53,483	5,047	12,805	6,451	24,303
انڈمان اور نکوبار جزائر	88,752	3,019	4,160	9,723	16,902
چنڈی گڑھ	8,249	5,678	684	381	6,743
دادرا اور نگر ہویلی	114	1.36	14.24	6.43	22.03
دمن اور دیو	491	0	80	127	207
لکش دیپ	111	1.40	5.69	13.40	20.49
پڈوچیری	30	0	16.09	11.01	27.10
	490	0	17.66	34.75	52.41
کل	**32,87,469**	**99,278**	**3,08,472**	**3,04,499**	**7,12,249**

* سروے آف انڈیا (دسمبر 2019) کے ذریعے فراہم کیا گیا شکل کے رقبے کا فائل۔ سروے آف انڈیا کا جغرافیائی رقبے کا اجرا متوقع ہے۔
* لائن آف کنٹرول سے باہر کا رقبہ بشمول جموں و کشمیر جو کہ پاکستان اور چین کے غیر قانونی قبضے میں ہے۔

© NCERT not to be republished

ضمیمہ

V

ہندوستان کے حفاظتی جنگلاتی علاقوں کی صوبائی تفصیلات

نمبرشمار	صوبے/مرکز کے زیرانتظام علاقے	نیشنل پارک	جنگلاتی زندگی کی پناہ گاہیں	محفوظ گاہوں کا تحفظ	سماجی تحفظ
1	آندھراپردیش	3	13	0	0
2	اروناچل پردیش	2	11	0	0
3	آسام	5	18	0	0
4	بہار	1	12	0	0
5	چھتیس گڑھ	3	11	0	0
6	گوا	1	6	0	0
7	گجرات	4	23	1	0
8	ہریانہ	2	8	2	0
9	ہماچل پردیش	5	28	3	0
10	جموں اورکشمیر *	3	13	30	0
11	جھارکھنڈ	1	11	0	0
12	کرناٹک	5	31	13	1
13	کیرالہ	6	17	0	1
14	مدھیہ پردیش	10	25	0	0
15	مہاراشٹر	6	48	6	0
16	منی پور	1	2	0	0
17	میگھالیہ	2	4	0	65
18	میزورم	2	9	0	0
19	ناگالینڈ	1	3	0	93
20	اڈیشہ	2	19	0	0
21	پنجاب	0	13	4	3
22	راجستھان	5	25	11	0
23	سکم	1	7	1	0
24	تمل ناڈو	5	29	2	0
25	تلنگانہ	3	9	0	0
26	تری پورہ	2	4	0	0
27	اتر پردیش	1	26	0	0
28	اتراکھنڈ	6	7	4	0
29	مغربی بنگال	6	15	5	0
30	انڈمان اورنکوبار جزائر	6	96	0	0

© NCERT not to be republished

31	چنڈی گڑھ	0	2	0	0
32	دادا اور نگر حویلی	0	1	0	0
33	لکش دیپ	0	1	0	0
34	لدّاخ	1	2	4	0
35	دمن اور دیو	0	1	0	0
36	دہلی	0	1	0	0
37	پڈوچیری	0	1	0	0
	کل	**101**	**553**	**86**	**163**

ماخذ: wii.gov.in (14.12.2020)

© NCERT not to be republished

فرہنگ

سیلابی میدان (Alluvial Plain): رسوب یا ندی کے ذریعہ لائے گئے باریک چٹانی مادوں سے بنی ہوئی ہموار زمین۔

مجمع الجزائر (Archipelago): آس پاس واقع جزیروں کی جماعت۔

خشک (Arid): ایسی آب وہوا یا ایک ایسا خطہ جس میں بارش ناکافی ہوتی ہے یا نباتات اگنے کے لئے ناکافی بارش۔

عقبی پانی (Backwater): ایک پانی کی پٹی جو ندی کی اصل دھارا سے ملے ہونے باوجود الگ ہوتی ہے۔اوراس میں پانی کی روانی سست ہوتی ہے۔

فرشی چٹان (Bedrock): مٹی اورفرسودہ مادوں کے نیچے پڑی ہوئی ٹھوس چٹان۔

کرۂ حیاتی محفوظ گاہ (Biosphere Reserve): یہ کثیر المقاصد محفوظ علاقے ہیں جہاں ہر پودے اور جانور کی حفاظت ان کے قدرتی مسکن میں کی جاتی ہے۔اس کے اہم مقاصد ہیں (1) قدرتی وراثت کی سالمیت اور تنوع کو اس کی پوری شکل وصورت یعنی طبعی ماحول، نباتات اور حیوانات کی صورت میں حفاظت کرنا اوراسے برقرار رکھنا (2) ماحولیاتی تحفظ اوراس کے دیگر امور پر تحقیق کوفروغ دینا (۳) تعلیم، آگہی اورتشریح کے لئے سہولیات مہیا کرنا۔

بند بنانا (Bunding): مٹی اور پانی کی حفاظت کرکے فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے مٹی کی باندھ تعمیر کرنے کا دستور۔

چونے دار (Calcareous): کیلشیئم کاربونیٹ کے زیادہ تناسب سے بنا ہوا۔

آبگیرہ (Catchment Area): وہ رقبہ یا علاقہ جس کی پن نکاسی اہم ندیوں اور معاون ندیوں کے ذریعہ ہو۔

آب وہوا (Climate): ایک لمبے عرصے تک کسی سطح زمین کے علاقے کی اوسط موسمی حالات (عام طور پر یہ عرصہ کم از کم 30 سالوں کی مدت کا ہوتا ہے)

ساحل (Coast): زمین اورسمندر کے درمیان سرحد۔اس میں زمین کی وہ پٹی شامل ہوتی ہے جو سمندری کنارے کی حد متعین کرتی ہے۔

ساحلی میدان (Coastal Plain): ساحل اور ساحل سے دور اونچی زمین کے درمیان ایک ہموار نشیبی زمین۔

تحفظ (Conservation): مستقبل کے لئے قدرتی ماحول اورقدرتی وسائل کی حفاظت کرنا۔ اس میں معدنیات، زمینی مناظر، مٹی اور جنگلات کا نظم ونسق شامل ہے تاکہ بربادی اور زیادہ استحصال سے روکا جاسکے۔

مونگے (Coral): کیلشیئم چھوڑنے والے چھوٹے سمندری پولپ (Polyp) ہیں جو خاص کر گرم اتھلے سمندری پانی میں ایک جھنڈ میں رہتے ہیں۔ یہ مونگے کی دیوار (Coral reefs) بناتے ہیں۔

کم دباؤ (Depression): علم موسمیات میں اس کا مطلب وہ علاقہ ہے جہاں کرۂ ہوا کا دباؤ نسبتاً کم ہوتا ہے اورخصوصاً منطقہ معتدلہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کا استعمال معتدلہ سائیکلون کے مترادف کے طور پر بھی کیا جاتا ہے۔

مدوجزری دہانہ (Estuary): ندی کا مدوجزری دہانہ جہاں تازہ اور کھارا پانی ملتا ہے۔

حیوانات (Fauna) کسی علاقے یا کسی خاص وقت میں جانوروں کی زندگی۔

موڑ (Fold): قشرارض کے کسی علاقے میں دباؤ کی وجہ سے چٹانوں کا مڑنا۔

© NCERT not to be republished

گلیشیر (Glacier): برف کا تودہ جو آہستہ آہستہ اپنی جماؤ کی جگہ سے کھسکتا ہے اور راستے میں بتدریج ایک چوڑی کھڑی ڈھال والی گھاٹی بناتا ہے۔

نیس (Gniess): پٹی دار ساخت والی ایک موٹے دانے کی متغیرہ چٹان ۔ یہ چٹان کوہ سازی اور آتش فشانی سرگرمیوں کے دوران بڑے پیمانے پر گرمی اور دباؤ کے عمل کی وجہ سے بنتی ہے۔

تنگ گھاٹی (Gorge): کھڑی چٹانی ڈھال والی گہری گھاٹی۔

نالی کٹاؤ (Gully Erosion): یہ نالوں کے ارتکازی رو کے ذریعہ مٹی اور چٹانوں کا کٹاؤ ہے جو نالی کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ہیومس (Humus): مٹی میں مردہ نامیات کے مشمولات یا حصے۔

جزیرہ (Island) : زمین کا حصہ جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہوا ہو اور براعظم سے چھوٹا ہو۔

جیٹ اسٹریم (Jet Stream): کرۂ میانہ ساکتہ کے نیچے کافی تیز بہنے والی مغربی ہوائیں ۔

جھیل (Lake): سطح زمین کے کھوکھلے حصہ میں پانی کی جسامت جو چاروں طرف زمین سے گھرا ہوا ہو۔

زمین کا کھسکنا (Landslide): تودوں کی حرکت کی ایک شکل جس میں چٹانیں اور کنکر پتھر ڈھلان پر نیچے کی طرف قوت ثقل کے زیر اثر موڑ دار سطح پر گرتی ہیں۔

پیچاک (Meander): ندی کے راستے میں ایک واضح موڑ یا لوپ ۔

مانسون (Monsoon): ایک بڑے علاقے پر بہتی ہواؤں کی مکمل برگشتگی جس کی وجہ سے موسم میں تبدیلی ہوتی ہے۔

قومی پارک (National Park) : وہ علاقہ جو مکمل طور پر جنگلاتی زندگی کی حفاظت کے لئے محفوظ کیا گیا ہو اور جہاں لکڑی کاٹنے، جانوروں چرانے یا کاشت کاری جیسی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے۔

درہ (Pass): پہاڑی سلسلوں میں کول شگاف سے ہو کر گذرنے والا راستہ۔

جزیرہ نما (Peninsula): سمندر میں بڑھا ہوا زمین کا ٹکڑا۔

میدان (Plain): ہموار زمین کا ایک بڑا علاقہ یا لہر دار زمین ۔

سطح مرتفع / پٹھار (Plateau): ایک وسیع ارتفاعی علاقہ جس کی اوپری سطح نسبتاً مسطح ہوتی ہے۔

پلایا (Playa) : زمینی پن نکاس کے طاس کا وسطی نشیبی مسطح علاقہ ۔ پلایا کم بارش والے علاقوں میں ہوتا ہے۔

حفاظتی جنگل (Protected Forest): ہندوستان یا ہندوستانی صوبے کے جنگلاتی قانون کے دفعات کے تحت اعلان کردہ رقبہ جسے جزوی طور پر محفوظ کیا گیا ہو۔حفاظتی جنگلات میں تمام سرگرمیوں کی اجازت ہے جب تک کہ منع نہ کیا جائے ۔

شرشرے (Raprds) : تیز بہنے والا پانی جہاں ندی کی تہہ سخت چٹانوں کی وجہ سے اچانک گہری ہو جاتی ہے۔

محفوظ جنگلات (Reserved Forests): ہندوستان یا اس کے صوبے کے جنگلاتی قانون کے دفعات کے تحت اعلان کردہ رقبہ جسے مکمل طور پر محفوظ کیا گیا ہو۔ان جنگلات میں کسی بھی قسم کی سرگرمی منع ہے جب تک کہ اجازت نہ ملے ۔

پناہ گاہ (Sanctuary): پناہ گاہ وہ علاقہ ہے جو صرف جانوروں کی حفاظت کے لئے محفوظ کیا گیا ہے اور کچھ کام جیسے لکڑی کاٹنے اور چھوٹے جنگلاتی پیداوار کو جمع کرنے کی اجازت ہے جب تک یہ جانوروں کو متاثر نہیں کرتے ۔

© NCERT not to be republished

مٹی کا پروفائل (Soil Profile): سطح زمین سے مادری چٹان تک مٹی کا عمودی حصہ۔

برصغیر (Subcontinent): ایک بڑی جغرافیائی اکائی جو براعظم کے باقی حصوں سے ممتاز دکھائی دیتی ہے۔

ترائی (Terai): سیلابی پنکھوں کے نچلے حصے پر دلدلی زمین اور نباتات کی پٹی۔

ساختمانی (Tectonic): اندرون زمین سے پیدا قوتیں جو بڑے پیمانے پر زمینی مناظر میں تبدیلی لانے کے لئے ذمہ دار ہیں۔

غیر جماعت بند جنگل (Unclassed Forest): وہ علاقہ جسے جنگل کی حیثیت سے درج کیا گیا ہے لیکن حفاظتی جنگل یا محفوظ جنگل کی جماعت میں نہیں رکھا گیا ہے۔ ان جنگلات کی ملکیت ہر ریاست میں مختلف ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished